چلا کے یہ فرمایا کہ اے لوگو یہ کیا ہے
بچہ مرا مرتا ہے تمھیں کچھ بھی حیا ہے

ہادی نہ مجھے سمجھو مسلمان تو جانو
قطع نظر اس سے مجھے انسان تو جانو

بیعت نہیں کرتے ہو تو لو سر ہے بدست
بس سر کے کٹا دینے میں تاخیر کرو مت

پیارا تمھیں کرنا ہے بس اک جام اسی سے
اے ظالمو اک دن ہے تمھیں کام اسی سے

کیا خوب ہے مہمان کیا خستہ جگر کو
پانی نہیں دیتے ہو شہنشاہ کے پسر کو

دیکھو تو کہ کیا شکل خدا نے اسے دی ہے
قابل ہے زیارت کے یہ ہم شکل علی ہے

ماول ہے حیدر روز عدالت سے ڈرو تم
اور گریہ خاتون قیامت سے ڈرو تم

شہنشاہ بھی پورا یہ نہیں عمر و جہاں ہے
سردار شفت بھلا یاس کی نصرت کہاں ہے

کوئی بولا کہ میں بچے کو بلواتا ہوں پانی
کوئی بولا کہ جا کر ابھی لے آتا ہوں پانی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com
www.emarsiya.com

[illegible]

کوئی بولا عمر سے یہ مناسب تجھے کب ہے
تشنہ ہے کو پانی نہیں دیتا ہی غضب ہے

[illegible]

مجروح جو گردن ہوئی اس شکل قمر کی
اکبار تڑپ کر لگا چھاتی سے پدر کی

[illegible]

گردن جو کٹے تیغ سے مجھ تشنہ دہن کی
دیکھیو تو شرم مرے اہل حرم کی

[illegible]

مارو گے اگر تم نہ حسین ابن علی کو
تو جیتا نہ چھوڑیگا وہ تم میں سے کسی کو

[illegible]

اس کوچ میں اصغر نہ کیا ساتھ ہمارا
اکدم کے لیے چھوڑ دیا ساتھ ہمارا

[illegible]

بانو کا نگہبان بھی تو پیچھے مرے ہو ہی
وہ بیٹیاں ہیں فاطمہ کی اور یہ بہو ہی

[illegible]

لگ کر تیر گردن معصوم پہ بیٹھا
گویا جگر سید مظلوم پہ بیٹھا

[illegible]

بیچین تھا وہ راحت و آرام پیمبر
گھوڑے پہ چڑھا منہ سے لیا نام پیمبر

[illegible]

یکھ ڈر جھکے غرض پھر تو نیمچہ پھیرا سر و رو
بجلی کی طرح جا کے گرے فوج عدو پر

www.emarsiya.com

[illegible]

پیاسے کی ذرا ابرش شمشیر کو دیکھو
اور فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]

کچھ چلے گی دشمن جو مری برق غضب سے
غیظ آگیا مجکو بشریت کے سبب سے

[illegible]

جب دم مری گردن سے جدا ہو مرا سر ہو
اسوقت مری لاش پہ امان کا گذر ہو

[illegible]

ہر چند کئی روز میں تشنہ دہن ہین
پر جان علی قوت بازوئے حسن ہین

[illegible]

خنجر سے گلا اپنا مین کٹوا کے مرونگا
پر نانا کی امت کو مین بخشا کے مرونگا

[illegible]

ہی تیر کلیجہ لئے چھاتی سے لگا لے
مشتاق ہی بیٹا ترا چھاتی سے لگا لے

[illegible]

اب لوسے لڑائی ہی جو اسطرح کی اللہ
امت نہیں بخشائی ہی گیا حشر میں جینکی

[illegible]

جسدم حرکت شہ کو ہوئی خانۂ زین پر
آئی یہ ندا عرش سے گرا عرش زمین پر

[illegible]

زینب کی جاتی ہین برباد ہوئی ہی
زہرا کی کمائی ہین برباد ہوئی ہی

www.emarsiya.com

رخصت جو ہوئی بنت شہنشاہ زمن کو
چھاتی سے لگایا پسر تشنہ دہن کو

مذکور عبث دودھ کا تم لاتے ہو بیٹا
کیوں مادر ناشاد کو تڑپاتے ہو بیٹا

گو پیاس سے حلقوم مرا خشک ہوا ہے
آب دہن احمد مرسل کا مزا ہے

احسان ہوا مخدومۂ آفاق تمہارا
بندہ تھا بڑی دیر سے مشتاق تمہارا

اب پھر ہمیں اے ماہ لقا بھول نہ جانا
اس تشنہ جگر کا مزا بھول نہ جانا

قاتل نے سنے بین جو اس سوختہ جاں کے
سر کاٹ لیا بیٹے کا آغوش میں ماں کے

خالق مجھے بخشے یہی رو رو کے دعا دو
خاک قدم اپنی مری آنکھوں سے لگا دو

تم لوگوں نے بہت فاطمہ کا دودھ پیا ہے
نانا کا مگر آب دہن پی کے جیا ہے

تیرا ہوا یہ حال مری آنکھوں کے آگے
مارا تجھے اے لال مری آنکھوں کے آگے

www.emarsiya.com

۴۳

ترے جی ہی کا پیارا کوئی [illegible] بیٹی پر

سنتے تھے بیکل ہا بیڑے روو ا ای

جانتی تھی ساتھ بھائی جان ہے

چپ تھی زینب دین صدیہان اعدا سے ہے

ماں جاتی ہے جنت کو خدا کو تجھے سونپا
اور تیرے پدر عقدہ کشا کو تجھے سونپا

۴۴

بالا ادبی [illegible] نعت

ہے ... کمر ... ٹیں ... ہے

نہیں سکھا تیرے میں ... سے ہے

جنت سے کوچ کی بولی ماد دلگیر

واللہ کہ اب مجھ میں نہیں طاقت تحریر
وہ حال بیان اب نہیں ہو سکتا ہے دلگیر

www.emarsiya.com